Associate Reformed Presbyterian Church
ARP Central Church Qayyumabad
Frank Memorial Presbytery Karachi

تعارف توریت اقدس۔

توریت پانچ کتابوں کا مجموعہ کو کہا جاتا ہے۔ جو کہ بائبل مقدس کی پہلی پانچ کتب بھی کہلاتی ہے۔ یہ وہ الٰہی مکاشفہ ہے جو سب سے پہلے بنی اسرائیل کو دیا گیا تاکہ وہ اپنی اخلاقی، خاندانی اور مزہبی زندگی کو خدا کے الہام کے مطابق گزار سکیں۔ علماء کی ایک وسیع تعداد اس بات پر متفق ہے کہ توریت کی پانچوں کتابیں موسیٰ نے تحریر کی۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلی چار کتابیں موسیٰ نے لکھی لیکن استثنا کی کتاب جس میں موسیٰ کی حالات زندگی کو دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔ وہ کسی اور مصنف کی تحریر ہے۔ مزیدبرآں یہ بھی روایت ہے کہ توریت کی پانچوں کتابیں پہلے پہل ایک ہی کتاب تھی۔ جسے بعد میں حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ یہودی، رومن کیتھولک، ایسٹرن آرتھاڈکس اور پروٹسٹنٹ توریت کی کتب اور اس کی ترتیب پر مکمل طور پر متفق ہے۔

پیدائش، خروج، احبار، گنتی اور استثنا۔

مصنف ولیم مکڈونلڈ توریت کی اہمیت کے تعلق سے یوں لکھتے ہیں کہ۔

چونکہ سارا پرانا عہد نامہ، درحقیقت ساری بائبل کی بنیاد پابچ کتابوں پر ہے، اس لئے توریت کو جتنی بھی اہمیت دی جائے کم ہے۔ اگر عقلیت پرست غیر ایماندار علماء ان کتابوں کے مستند ہونے اور ان کی صحت پر ایمان کی جڑوں کو کھوکھلا کرتے ہیں تو یہودیت کا آغاز بے یقینی کا شکار ہوجائے گا۔ ان حملوں سے ہمارا ایمان متاثر نہیں ہوتا کیونکہ نئے عہد نامے میں ہمارے خداوند نے بذات خود موسیٰ کی کتابوں کو حقیقی اور قابل اعتماد تصور کرتے ہوئےان سے اقتباسات پیش کئے۔

سو توریت بائبل مقدس میں نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ اور جس قدر اس کی اہمیت ہے اس ہی طرح اس پر بہت سے اعتراضات بھی اٹھائے جاتے ہیں۔ جسے ہم آگے چل کر دیکھیں گے۔

پیدائش کی کتاب۔

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

پیدائش کے لئے انگریزی لفظ Genesis استعمال ہوا ہے۔ جس کا مطلب ابتدا یا آغاز ہے۔ یہ کتاب ہمیں دنیا کی ابتدا کے بارے میں بتاتی ہے کہ دنیا کا آغاز کیسے ہوا۔ خدا نے تخلیق کیسے کی۔ اور اس کے بعد انسان کی تخلیق اور اس کے زوال کے مطلق بھی یہی کتاب ہمیں آگاہ کرتی ہے۔ اسی کتاب میں ہمیں ابرہام، اضحاق، یعقوب اور پھر بنی اسرائیل کی ابتدا بھی نظر آتی ہیں۔ اور سب سے اہم اس میں ہمیں خدا اور انسان کےدرمیان کئے گئے عہد بھی ملتے ہیں۔جس طرح پہلے ذکر کیا گیا موسیٰ توریت کا مصنف ہے اور پیدائش توریت کی پہلی کتاب ہے۔

علماء کی مختلف رائے پائی جاتی ہین کہ یہ کتاب کب اور کہاں لکھی گئی لیکن بہت سے علماء اس بات پر متفق ہیں کہ یہ کتاب پندرویں سے تیرویں صدی قبل مسیح میں تحریر کی گئی۔ یہ کتاب ہمیں اس بات کا حوصلہ دیتی ہے کہ ہمارے ایمان کی بنیاد مضبوط اور دنیا کی ابتدا سے قائم ہے۔ اور یہ کہ ہمیں بھی اپنے ایمان میں ترقی کرنی ہے جس طرح ابرہام اور اس کے بعد بنی اسرائیل کرتے گئے۔

علاوہ اس کے پیدائش کی کتاب ہمیں توریت کی دیگر چار کتب سے بھی متعارف کرواتی ہے۔

<u>خروج کی کتاب۔</u>

خروج کی کتاب کے لئے انگریزی لفظ Exodus استعمال ہوا ہے۔ جس کا مطلب ہے نکلنا اس کتاب میں ہمیں ذکر ملتا ہے کہ کس طرح خدا اپنے لوگوں کی گریہ وزاری کو سنتا ہے اور پھر اپنے لوگوں کے لئے موسیٰ کو چنتا اور اسے بھیجتا ہے کہ وہ بنی اسرائیل کی بحالی کا سبب بنے۔ اس کتاب میں ہمیں پہلے مصرکے مظالم کا ذکر ملتا ہے جو وہ بنی اس اسرائیل پر کررہے تھے، پھردس آفات جو مصر پر آئیں، پہلی عید فسح، بنی اسرائیل کا بیابان میں سفر اور پھر ملک کنعان پر قبضہ کے لئے بنی اسرائیل کی تیاری کا ذکر بھی ہمیں اسی کتاب میں ملتا ہے ۔ موسی ہی

اس کتاب کا مصنف ہے اور یہی کتاب ہمیں موسی کی زندگی کے مطلق بھی بتاتی ہے۔ کہ کس طرح وہ فرعون کے محل میں پہنچا وہاں پرورش پائی اس کے بحد مدیان کے بیابان میں چلا گیا اور وہاں خدا نے اسے بنی اسائیل کی قیادت کرنے کے لئے تیار کیا-

احبار کی کتاب- احبار کی کتاب

توریت میں اور پوری بائیل مقدس میں بہت اہمیت کی حاصل ہے ۔ اس کتاب میں ہمیں ملتا ہے کہ کس طرح خدا نے موسیٰ کے ہی نبوتی دور میں لاویوں کو اپنی خدمت کے لئے چنا اور لاوی کے قبیلہ میں سے ہارون کے خاندان کو کہانت بخش دی۔ علاوہ ازیں لاویوں اور کاہنوں کو ان کی ذمےداریوں سے آگاہ کیا گیا، ان کو قربانیوں کے متعلق آگاہ کیا گیا اور تمام رسم و رواج سے بھی۔

احبار کی کتاب میں ایک ترتیب بھی ہے جو ہارون اور اس کی آنے والی نسل کےلئے مہیا کی گئی کہ وہ کہانت کو راستی سے سرانجام دے۔

گنتی کی کتاب۔

گنتی کی کتاب میں ہمیں اڑتیس سالوں کا ریکارڈ ملتا ہیں جو بنی اسرائیل نے ملک کنعان کے سفر کے دوران گزارے۔ اس کتاب کےلئے عبرانی نام Bemidbar استعمال ہوا ہے جس کا مطلب In the Desert ہے جو کہ اس کتاب کے متن کو زیادہ بہتر طور پر بیان کرتا ہے۔

گنتی کی کتاب ایک مکمل تصویر پیش کرتی ہے جب بنی اسرائیل ملک مصر سے نکل کر کوہ سینا سے ہوتے ہوئے ملک کنعان کی سرحد تک پہنچے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح خدا نے بنی اسرائیل کو یکجا کیا۔ ایک قوم اور ایک فوج کے طور پر آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

استثنا کی کتاب۔

استثنا کےلئے انگریزی لفظ Deuteronomy استعمال ہوا ہے۔ جس کا مطلب شریعت کی دہرائی کیا جاتا ہے۔ Repetition of the Law اس کتاب کو پڑھتے ہوئے اندرونی شواہد ملتے ہیں کہ جس سے یہ ثابت ہو کہ یہ کتاب موسیٰ کے ساتھ رہنے والے کسی شخص نے لکھی ہے۔ (استثنا ۱: ۱، ۵ ؛ ۵: ۱ ؛ ۳۱: ۲۴) لیکن علماء اس بات پر متفق ہیں کہ یہ کتاب موسیٰ ہی نے تحریر کی ہے سوائے آخری ۳۴ باب کے۔ اس کتا ب میں معلام ہوتا ہے کہ موسیٰ نے قیادت یشوع کے سپرد کی کہ وہ ملک کنعان پر قبضہ کرنے میں بنی اسرائیل کی رہنمائی کرے۔استثنا کی کتاب میں شریعت پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔

اس کتاب کے لکھے جانے کا ایک خاص مقصد یہ بھی تھا کہ نئی نسل جو بیابان میں پیدا ہوئی انہیں خدا کے احکام سیکھائے اور سمجھائے جائیں۔ اس کتاب میں موسیٰ کے آخری الفاظ بھی درج ہے جو اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ اپنے آخری واعظ میں کہے۔

موسیٰ کی تین تقاریر کا ذکر ہمیں (۱: ۴ ؛ ۵: ۲٦ ؛ ۳۰: ٢٤) میں ملتا ہے۔ ان حوالاجات میں وہ دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ بنی اسرائیل کی منت کرتا ہے کہ وہ خداکی شریعت پر عمل کرتے ہوئے ذندگی گزاریں۔

انبیأ اصغر اور انبیأ اکبر نے شریعت کی پانچوں کتابوں میں سے استثنا کی کتاب کو سب سے زیادہ بار دہرایا گیا ہے۔ نئے عہد نامہ میں بھی سب سے زیادہ اسی کتاب میں سے حوالے دہرائے گئے ہیں اور تقریباً ۱۰۰ مرتبہ حوالوں کا چناؤ کیا گیا ہے۔ یسوع مسیح نے بھی آزمائش کے دوران اسی کتاب میں سے حوالوں کا چناؤ کیا ۔ (٦: ۱۳، ١٦ ؛ ۸ : ۳)

اسی طرح استثنا کی کتاب میں خدا کے ظہورات کو دہرایا گیا ہے کہ خدا کس کس طرح بنی اسرائیل پر ظاہر ہوتا رہا لیکن حیران کن طور پر خدا ۳۴ باب میں موسیٰ پر ظاہر ہوا کہ اسے وعدہ کی سرزمین دکھائے۔

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

توریت کا مقصد۔

توریت یہودیوں کی تاریخ سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ یہودیوں اور مسیحیوں کے لئے یہ ایک مقدس تاریخ ہے جس میں خدا نے اپنا مکاشفہ دیا۔ اس میں صرف یہ ہی درج نہیں کہ خدا نے ماضی میں کیا کیا بلکہ یہ بھی درج ہے۔ کہ خدا مستقبل کے لئے کیا منصوبہ رکھتا ہے۔ خدا انسان اور کل کائنات کا خالق ہے۔ کائنات کی تخلیق ہو یا بنی اسرائیل کے حالات خدا تمام قدیم تہذیبوں میں خدا اپنی چنی ہوئی قوم کی راہیں درست کرتا ہے۔ خدا اعلیٰ ترین حاکم ہے جو تمام قوموں کے حالات اور معاملات پر اپنا قبضہ اور اختیار رکھتا ہے۔ ۔خدا بارہا اپنی مافوق الفطرت قدرت کو ظاہر کر کے قدرتی واقعات کو بنی اسرائیل کی تاریخ کا حصہ بناتا رہا۔ توریت کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ تاریخی واقعات اور پیغامات میں خدا کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ادب اور تاریخ سی کہیں زیادہ بڑھ کر ہے اور اس میں موجود فطری اور مافوق الفطرت واقعات بہت اہمیت کے حامل ہیں۔

مستعمل الفاظ اور مفہوم۔

Pantateuch, Torah, Law, Constitution, Rules, Roll, Scroll, Religious Text, Religious Writing, Sacred Text or Writing.

توریت۔

توریت کے لئے انگریزی لفظ Torah استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ لفظ Pentateuch بھی اس کے لئے استعمال ہوا ہے جو کہ یونانی لفظ Penteteukhos سے مستعمل ہے۔ لفظ Pente کا مطلب پانچ ہے اور لفظ Teukhos کا مطلب طومار ہے۔ یہ اصطلاح پندرویں صدی عیسوی میں توریت کے لئے استعمال ہونا شروع ہوئی۔

اٹھارویں اور انسویں صدی میں بہت سے علماء نے Pentateuch سے زیادہ لفظ Hexateuch پر زور دینا شروع کیا۔ یعنی توریت میں بائبل مقدس کی چھٹی کتاب یشوع کو بھی شامل کرنا شروع کیا۔ اس کے بعد بیسویں صدی میں بھی اس کتاب پر زور دیا گیا۔

Gerhard Von Rad بھی Pentateuch کے بجائے Hexateuch پر زور دیتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ توریت کی پہلی پانچ کتابیں ایمان کا اظہار ہے جبکہ یشوع کی کتاب اس کی تکمیل یا عمل ہے۔ پانچ کتابیں ایمان کا تواریخی عقیدہ ہے جو خدا نے دیا جو کہ یشوع کی کتاب کے بغیر ادھورا ہے۔

لیکن میں اس بات سے متفق نہیں ہوں {Rev Sabastin Matthew} کیونکہ پہلی پانچ کتابیں وہ آئین اور احکام ہیں جو خدا نے بنی اسرائیل کو دئیے۔ لیکن یشوع کی کتاب تاریخی ہے۔ جس میں ذکر ہے کہ بنی اسرائیل نے ملک کنعان پر قبضہ کیسے کیا۔

یہ بات درست ہے کہ پہلی پانچ کتب میں بھی تواریخی واقعات کو درج کیا گیا ہے۔ تاہم ان واقعات کا بیان کتاب کی ضرورت تھی۔ جوکہ اس بات کو بیان کرتا ہے کہ آیا کیوں ضرورت پڑی کہ خدا اپنے آئین اور احکام بنی اسرائیل کو سیکھائے۔ علاوہ اس کے ان کی زندگیاں جن کا بیان توریت کی کتاب میں کیا گیا ہے اس میں ان کے پاس کوئی لکھا ہوا مسودہ تو موجود نہ تھا پر خدا کی نگاہ ان پر بہت گہری تھی۔ اس میں ہمیں خدا کی فکر کرنے والی ذات نظر آتی ہے۔

G.I Davies لکھتے ہیں کہ اگر ہم Von Rad کی اس بات کو مان لیتے ہے کہ پہلی پانچ کتابیں تواریخی عقیدہ ہے تو یہ ہمارے ایمان پر سوالیہ نشان ہوگا۔ کیونکہ خدا نے توریت میں آئین اور احکام دئے۔ جن کہ ذریعہ ہم ایمان میں قائم رہ سکتے ہیں۔ جبکہ یشوع کی کتاب پورے طور پر ایک تاریخی کتاب ہے۔

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

ان کا یہ بھی کہنا ہے، کہ Von Rad کہ مطابق اگر ہم بہت زیادہ زور اسرائیل کے ایمان پر دیں گے۔ تو جو تعلیم ہمیں خدا کے بارے میں پیدائش کی کتاب میں خالق کے طور پر ملتی ہے۔ ہم اسے بہتر طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ توریت کی کتب تواریخی واقعات و حالات سے زیادہ خدا کے بارے میں تعلیم دیتی ہیں۔

توریت میں موجود تاریخی کردار ہمیں اس بات کا اظہار دیتے ہیں۔ کہ خدا کس قدر ان کی زندگیوں میں مداخلت کرتا ہے۔ ان کی زندگی میں ہمیں آئین اور احکام نظر آتے ہیں حالانکہ ان کے پاس لکھا ہوا قانون موجود نہ تھا۔

ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ توریت Torah انگریزی میں امثال کی کتاب میں بھی ملتا ہے۔ جہاں وہ خاص لکھے ہوئے قانون یا آئین کی طرف اشارہ نہیں کرتا بلکہ وہاں توریت سے مراد تعلیم اور احکام ہیں۔

آئین و قوانین۔

توریت کے لئے لفظ آئین اور قوانین جو خدا نے بنی اسرائیل کو اس لئے دیئے تاکہ وہ ان پر عمل کر کے اپنی زندگی کو بہتر طور پر گزار سکیں۔ آئین اور قوانین دینے کا ایک یہ بھی مقصد تھا کہ لوگوں کو زمین پر رہتے ہوئے انصاف مہیا ہو سکے۔

فیروزالغات کے مطابق آئین کا مطلب قاعدہ، دستور یا ضابطہ ہے۔ یعنی وہ قاعدہ جس کے مطابق زندگی گزاری جائے۔ کیونکہ اگر زندگی بےقاعدہ ہو تو اس میں بہت سے مسائل شامل ہوتے ہیں۔ توریت میں موجود دس احکام وہ دستور یا ضابطہ ہے جو بنی اسرائیل کو دیا گیا۔

علاوہ ازیں قوانین جو کہ قانون کی جمع ہے کا مطلب بنیاد یا جڑیں بھی کیا گیا ہے۔ توریت ایک مضبوط بنیاد ہے اور خدا نے اس پر بنی اسرائیل کو قائم کیا۔ اگر کسی عمارت کی بنیاد کھوکھلی ہو تو وہ زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتی ۔ سو توریت باقاعدہ زندگی، ضابطہ زندگی اور ایک بنیادی دستور ہیں جو کہ خدا نے بنی اسرائیل کو دیا۔

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

احکام۔

احکام حکم کی جمع ہے۔ فیروز الغات کے مطابق حکم کا مطلب فرمان یا پروانہ ہے۔ اس کے علاوہ شرعی فیصلہ، فتوی، اجازت ، سختی و جبر بھی کیا گیا ہے۔ یعنی وہ شرعی فرمان، فیصلہ و فتوی جس پر سختی سے عمل کرایا جائے یا کیا جائے۔

اسی طرح بائبل مقدس میں بھی کئی ایسی اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں کہ جن میں یہ صلاح دی گئی کہ زندگی میں کیا کرنا بہتر ہوگا لیکن بائبل مقدس میں کئی جگہ پر اور خاص طور پر توریت میں ہمیں خداوند کریم کے کئی ایسے حکم ملتے ہیں، جن کے مطلق تلقین کی گئی کہ اس پر سختی سے عمل کیا جائے اور ان میں کسی قسم کی نرمی موجود نہیں۔ وہ حکم خاندانی، اخلاقی، مذہبی اور زندگی کے ہر پہلو کے متعلق ہے۔

شریعت۔

بائبل مقدس میں لفظ توریت تقریباً ۳۱ مرتبہ استعمال ہوا ہے جبکہ لفظ شریعت تقریباً ۳٦۷ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ علاوہ ازیں توریت کی پانچ کتب میں لفظ شریعت ۴۰ مرتبہ استعمال ہوا ہے جبکہ توریت ان پانچ کتب میں استعمال نہیں ہوا۔

یشوع ان لوگوں سے مخاطب ہو کر جو ملک کنحان میں داخل ہونے والے تھے. یہی نصیحیت کرتا ہے کہ

’ شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹےبلکہ تجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبال مندی کی راہ نصیب ہو گی اور تو خوب کامیاب ہوگاؕ ‘ یشُوع ۱ : ۸

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

سواس سے ہم اس کی اہمیت کو بھی سمجھتے ہیں ۔ اس کے علاوہ دورہ حاضرہ میں بھی جب لفظ شریعت ادا کیا جائے تو بہت سے لوگ اپنے جذبات کا اظہار بڑی عقیدت کے ساتھ کرتے ہیں ۔

مقدس متن۔

مقدس متن یا مقدس کتب کے لئے انگریزی لفظ Sacred Text, Sacred Writing, Religious Writing توریت کےلئے بہت سی جگہوں پر استعمال ہوا ہے۔ جس کا مطلب ایک ایسی تحریر جو خدا کی عبادت کےلئے استعمال کی جائے۔ ہمیں بائبل مقدس میں بہت سی جگہوں پر ذکر ملتا ہے جس میں توریت کو عبادت کے درمیان استعمال کیا جاتا تھا۔

’’جب سردار کاہن خلقیاہ کو ہیکل میں توریت کی کتاب ملی تو وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی اور بادشاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے‘‘ ۲۔ سلاطین ۲۲: ۸۔ ۹

بنی اسرائیل جب قربانیاں چڑھاتے تو وہ موسیٰ کی توریت کے مطابق قربانیاں گزرانتے۔ ۲۔ تواریخ ۲۳: ۱۳

نحمیاہ نے جب ہیکل کی تعمیر مکمل کرلی تو توریت کی کتاب کو سب کے سامنے پڑھا۔ نحمیاہ ۸: ۱۳

سو یہ بنی اسرائیل میں مقدس کتب کا درجہ رکھتی ہیں جیسے بڑی عقیدت اور احترام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

یہودیوں میں توریت کی اہمیت۔

توریت کی کتاب یہودیوں میں بہت اہمیت کی حامل کتاب ہے۔ یہودی توریت کو اپنی زندگی میں رہنمائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ کچھ ایسے یہودی بھی ہیں جو توریت کے ہر ایک واحد حکم کو ماننا اپنا فرض کلی سمجھتے ہیں اور وہ ایسا کرتے بھی ہیں اس کی مثال ہمیں اناجیل میں بھی ملتی ہیں۔ جب یسوع مسیح منادی کر رہے

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

تھے اس وقت بھی فقیہہ اور فریسی ایسا کرتے تھے۔ آج کے دور میں بھی دو طرح کے یہودی پائے جاتے ہیں آرتھوڈکس یہودی اور ریفارمڑ یہودی۔

آرتھوڈکس یہودی توریت کے ہر حکم کو لفظ بہ لفظ مانتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ جبکہ ریفارمڑ یہودی ان کا رجحان اس بات پر ہے کے وہ ان حکموں پر عمل کرتے ہیں جن کو وہ ضروری سمجھتے ہیں۔ جبکہ کچھ ایسے حکموں کو جنہیں وہ سمجھتے ہیں کہ آج کے سیاق و سباق پر پورا نہیں اترتے انہیں اپنی رہنمائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

یہودی مذہبی زندگی میں توریت کی اہمیت۔

یہودی عبادت خانہ یہودی مذہبی زندگی میں نہایت اہمیت رکھتے ہیں جہاں پر یہواہ خدا کی عبادت کی جاتی ہیں۔ جن میں روزانہ کی عبادت، سبت کی عبادت اور مذہبی عیدوں کی عبادات شامل ہیں۔ ان عبادات میں جو بات سب سے اہم سمجھی جاتی ہیں وہ توریت کی تلاوت ہے، جیسے یہودی ربی یا کوئی شخص جیسے مقرر کیا جاتا ہے وہ توریت کی تلاوت کرتا ہے۔

توریت کی کتاب عبادت خانوں میں ہفتہ میں چار مرتبہ تلاوت کی جاتی ہے۔ جس کی ترتیب یوں ہے۔ سبت یعنی ہفتہ کے دن صبح کی عبادت، دوپہر کی عبادت، پیر کی عبادت اور پھر جمعرات کی عبادت میں تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مذہبی عیدوں کے دن پر بھی یہ تلاوت کی جاتی ہے۔ مثلاً یوم کپور Day of Atonement اور نئے یہودی سال پر Rosh Hashama۔

بہت سے عبادت خانوں میں توریت کے ایک سے زیادہ نسخہ پائے جاتے ہیں۔ جنہیں ایک بڑی الماری جس کا منہ یروشلیم کی طرف ہوتا ہے اس میں رکھا جاتا ہے۔ اور جب اسے پڑھنے کےلئے باہر نکالا جاتا ہے تو لوگ اسے اپنے ہاتھ یا دعائیہ چادر Tallit سے چھوتے ہیں. جس سے وہ اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہیں اس کے بعد

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

یہودی ربی توریت کو الطار Bimah پر کھولتا اور اپنے ہاتھوں سے اپنے سر سے اوپر اٹھاتا ہے جس سے ساری جماعت اسے دیکھتی اور وہ برکت کے الفاظ کہتا۔ تب ربی نعرہ لگاتا اور جیسے تلاوت کےلئے مقرر کیا جاتا اسے الطار پر بلایا جاتا۔ اس دوران پرستش کی جاتی جو کہ یہودی فرقوں کے حساب سے مختلف ہوتی ہے۔ آرتھوڈکس یہودی پرانے طریقہ کار سے پرستش کرتے جبکہ ریفارمڑ یہودی دور جدید کے مطابق پرستش کرتے۔

توریتکی کتاب کو پڑھنے کی یہ جھلک ہمیں انجیل میں بھی نظر آتی ہیں جب یسوع مسیح کو تلاوت کے لئے چنے جاتے ہیں۔ لوقا ۴ باب

اس کے علاوہ روایت یہ بھی ہے کہ جب توریت کی کتاب کا نسخہ تیار کیا جاتا تھا تو اس کے لئے خاص لوگ مقرر کئے جاتے تھے۔ جیسا کہ اسینی فرقہ کے لوگ تھے جن کا رہنما یوحنا اصطباغی بھی تھا۔ ان کا کام توریت اور دیگر کتابوں کے نسخہ تیار کرنا ہوتا۔ جب توریت اور دیگر کتابوں کو لکھا جاتا تو ایک سے زیادہ لوگ اسے تحریر کرتے تھے۔ اور جب لکھ لیا جاتا تو اس کے الفاظوں کو گنا جاتااور اگر ایک بھی لفظ کم یا زیادہ ہوتا یا اگر غلط ہوتا تو اسے ظائع کردیا جاتا تھا۔

<u>یہودی معاشرتی زندگی میں توریت کی اہمیت۔</u>

توریت یہودی معاشرتی زندگی میں بہت اہمیت کی حامل کتب ہیں جو کہ یہودی معاشرتی زندگی میں بہت اہم اور ضروری سمجھی جاتی ہے۔ توریت کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ خدا یہودی مذہبی زندگی کے ساتھ ساتھ یہودی معاشرتی زندگی میں بھی دلچسپی رکھتا تھا۔ خدا صرف صرف بنی اسرائیل کو مزہبی طور پر بہتر کرنا نہیں چاہتا تھا بلکہ وہ یہودی معاشرتی زندگی کو بھی بہترین بنانا چاہتا تھا۔ ہمیں ان کی معاشرتی زندگی کا اثر تاریخ میں دوسری قوموں اور مذاہب پر بھی نظر آتا ہے۔

اولاً تو خدا توریت میں انصاف کی بات کرتا ہے جوکہ معاشرتی سدھار کے لئے بہت ضروری تھا۔ خدا ان کو اسے آئین اور احکام دیتا ہیں کہ جس سے کسی بھی شخص چاہے وہ کسی بھی قوم یا قبیلہ سے ہے اس کے ساتھ بے انصافی نہ ہو۔ احبار کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے معاشرے میں زندگی گزارنے کے کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

خدا انہیں معاشرے میں آگاہ کرتا ہے کہ ایک ہی خدا ہے۔ خروج ۲۰: ۲۔ ۳

پڑوسی کے حقوق اور فرائض احبار ۱۹: ۱۸

پردیسی لوگوکے حقوق اور فرائض استثنا ۱۰: ۱۹

بھائی سے محبت احبار ۱۹: ۱۷

مسافروں سے محبت احبار ۱۹: ۲۱

انتقام لینے کے مطلق تعلیم احبار ۱۹: ۱۷

بچوں کی تعلیم استثنا ٦: ۷

بڑوں کی عزت اور احترام احبار ۱۹ : ۳۲

رسم و رواج اور کپڑوں کے مطلق تعلیم گنتی ۱۵: ۳۷۔ ۳۹ احبار ۲۰: ۲۳ استثنا ۲۲:۵

غیر اخلاقی اور غیر انسانی رسوم کے بارے میں تعلیم احبا ۱۸:۲۱ استثنا ۱۴: ۱

جادوگری کے مطلق تعلیم استثنا ۱۸: ۱۱

چال چلن اور بناؤ و سنگار کے مطلق تعلیم احبا ۱۹: ۲۷۔ ۲۸

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

سبت کے بارے میں تعلیم جو کہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ زندگی گزارتے ہوئے انسان کو آرام کی ضرورت ہے۔ خروج ۲۰: ۱۶

مزدوری کے مطلق تعلیم احبار ۲۳: ۳۱

رشتوں میں احترام استثنا ۲۷ باب

کھانے پینے کے بارے میں تعلیم احبار ۲۳: ۲۹

خدا نے بنی اسرائیل کو ہر پہلو اور ہر رشتے سے آگاہ کیا اور معاشرے میں اچھی زندگی گزارنے کےلئے احکامات دئیے۔ یہاں تک کہ خدا نے یہ بھی حکم دیا کہ ساتویں سال زمین پر ہل نہ چلایا جائے اور نہ ہی کاشتکاری کی جائے۔ اسکی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ زمین کو آرام ملے اور آئندہ کو وہ اچھی فصل اگائے۔

خدا نے یہ سب حکم بنی اسرائیل کو دے دیگر قوموں کےلئے نمونہ بنایا کہ دوسری قومیں ان سے سبق سیکھیں۔

توریت کی الہیات۔

توریت صرف مختلف کہانیوں یا احکام پرہی مشتمل نہیں بلکہ توریت ایک مکمل الہیات ہے جو کہ خدا اور انسان کے رشتہ کو بیان کرتی ہے ۔ پولُس رسول رومیوں ۵: ۱۲۔ ۲۱ میں خدا اور انسان کے مکمل رشتہ کی عکاسی کرتا ہے کہ کس طرح سے خدا ازل سے انسان کے لیے کام کرتا آیا ہے۔ یہ بات کہنے یا سننے میں کچھ معیوب لگتی ہے کہ خدا جو کہ الہیٰ ہستی ہے وہ انسان کے لیے کام کرتا ہے لیکن توریت اس بات کا بیان کرتی ہے کہ خدا انسان کے لئے کرتا ہے تاکہ خدا اور انسان کا رشتہ بحال ہو۔

خدا اور انسان کی داستان

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org

پیدائش کی کتاب اس بات کا بیان کرتی ہے کہ خدا نے تمام چیزوں کو تخلیق کیا اور کہا کہ بہت اچھا ہے۔ یہیں سے ہم خدا اور انسان کے درمیان قائم ہونے والے رشتہ کی شروعات کو دیکھتے ہیں کہ خدا کس طور سے انسان کو باغ عدن اور تمام جانداروں پر حاکم مقرر کرتا ہے۔ خدا نے انسان کے ساتھ ایک پاک رشتہ کا آغاز کیا اُسے اپنی شکل و شبیہ پر بنایا۔ لیکن جب انسان نے گناہ کیا تو اُس رشتہ میں بگاڑ پیدا ہوا جہاں سے ہم دیکتھے ہے کہ ایک نئے منصوبہ کا آغاز ہوتا ہے۔ جس کے تحت خدا اُس رشتہ کو جو انسان کے گناہ کے سبب سے خراب ہوا اُسے پھر سے بحال کرنا چاہتا تھا۔ جس کا ذکر ہمیں پیدائش ۳: ۱۵ میں ملتا ہے جب خدا اپنے منصوبہ کا اعلان کرتا ہے اور وہ اعلان یہ تھا کہ خدا پھر سے اپنے بیٹے کے وسیلہ اس رشتہ کو بحال کرے گا جو انسان کے گناہ کے سبب سے ٹوٹ گیا۔ توریت کی پانچوں کتب میں ہمیں اسی منصوبہ کی تکمیل کرتے ہوئے خدا نظر آتا ہے اس کے بعد ہابل کے قتل کے سبب زمین لحنتی ہوئی اور آگے چل کر زمین پر گناہ بڑھ گیا۔ تب خدا نے اسی منصوبہ کو بحال رکھنے کےلئے نوح کو حکم دیا کہ وہ کشتی تیار کرے اور خدا گناہگارو کو ختم کرے جو اس رشتہ میں بگاڑ کا سبب ہیں۔ کیونکہ خدا اس سے پہلے دنیا سے ملول تھا۔ اسی رشتہ کی بحالی کے لئے خداابراہام کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے رشتہ داروں ناتے داروں اور اپنے ملک کو چھوڑ دے اور جو ملک خدا اسے دیکھائے وہاں پر جا کر رہے۔ خدا اس سے موعود ملک کا وعدہ کرتا ہے جو کہ اس بات کا نشان تھا کہ خدا انسان کو ہمیشہ کی زندگی اور ابدی بادشاہت میں داخل کرے گا۔ اور وہ رشتہ جو انسان کے سبب سے ٹوٹا اور انسان باغ عدن میں سے نکالا گیا وہ دوبارہ بحال ہوگا اور ازلی بادشاہت میں داخل ہو گا۔ خدا اضحاق اور یحقوب کے ساتھ جوکہ بزرگوں کے دور کا شروع تھا۔ اس میں اپنے ازلی منصوبہ کا اظہار ان سے کرتا رہا علاوہ ازیں یوسف کا ملک مصر میں غلام بن کر جانا وہاں پر سالوں قید میں رہنا پھر مصر میں دوسرے درجہ کا حاکم بننا اور بنی اسرائیل کا مصر میں پردیسی بن کر جانا یہ تمام اسی منصوبہ کا حصہ تھا۔ توریت کوئی تاریحی کتاب نہیں بلکہ یہ خدا کے ازلی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہے کہ خدا انسان کے ساتھ رشتہ بحال کرنا چاہتا ہے۔ یہ تمام کہانی جو توریت کی کتب میں ہمیں نظر آتی ہے یہ سب کچھ اچانک

نہیں ہوا بلکہ یہ خدا کا ازل سے کیا گیا منصوبہ تھا۔ یہ خدا اور انسان کی داستان ہے۔ جس میں شاید انسان اپنے حالات کے مطابق کام کرتا رہا مگر خدا بڑی فکر مندی کے ساتھ اس منصوبہ کی تکمیل کےلئے کام کرتا رہا۔

جب بنی اسرائیل مصر میں چار سو سال کی غلامی میں تھے اس وقت خدا فکر مند تھا۔ اسی نے موسیٰ کو برپا کیا۔ پہلے اسے فرعون کے محل میں بھیجا جہاں چالیس سال تک اس نے مصر کے علوم سیکھے، شاہی زندگی گزاریں، پرورش پائی اور پروان چڑھا۔ وہاں اس نے سیکھا کہ کس طرح تہذیب اور قوما آگے برھتی ہے اور ان کی ترقی کےلئے کیا کچھ ضروری ہے۔ پھر مدیان کے ملک میں بیجھا کہ مشکلات میں سے گزرے۔ بھڑ بکریوں کی گلہ بانی کرے تاکہ بنی اسرائیل کی گلہ بانی کےلئے تیار ہو۔ یہ سب کچھ خدا کا الہیٰ منصوبہ تھا جو بظاہر تو واقعات کی کڑی نظر آتا لیکن اس سب میں خدا کی مرضی شامل تھی۔

Rev. Sabastin Matthew
03340294428, 03282655731
Info@arpchurchcommunity.org